

مرثیہ نمبر ۵۷

شہاد حُضرتِ امام حسینؑ

برباد جب مرقعِ خیمِ النساء ہوا | اور یک قلمِ قلمِ جن مرخص ہوا
 پھر اقلوا الحین کا غل جابجا ہوا | سبطِ نبیؐ پہ زرعہ اہل جفا ہوا
 منجرِ قلق کا فاطمہؑ کے دل چل گیا
 زُہرا کا چاندِ ظلم کے بادل میں گھریا
 سو کھی زباں میں تو سب دکھاتے تھے | ولانِ جبریلؑ انکھوں سے سانسو بہاتے تھے
 یاں نیزہ کھاکے گھوڑے پہ ڈرگاتے تھے | داںِ حِملانِ عرشِ مہر کا نہ چاتے تھے
 جنت میں تھا حِلالِ رسولانِ نیک کا
 بے تیغ کٹا ہوا تھا گلا ایک ایک کا
 سب کو قلق تھا بر ملک الموت نامور | بیٹھے تھے زیرِ سایہِ طوبیٰ جھکے سر
 لکھا ہے اولیوں نے کہ طوبیٰ ہے اک شجر | ہر برگ پر ہے اُس کے رقمِ نغم ہر شجر
 افتادہ جس کے نام کا وہ برگ پلتے ہیں
 پھر قبضِ روح کو ملک الموت آتے ہیں